سوال

(324)ماہِ محرم میں شادی نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ محرم خصوصاً یکم محرم تا 10 محروم میں عام طور پر بیاہ شادی نہیں کی جاتی کیا اس کی کوئی شرعی حیثیت ہے؟ دیگر یہ کہ شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد کن کن صحابہ رضوان اللہ عنھم اجمعین تابعین تبع تابعین وائمہ کرام فقہاء اور علمائے کرام کی شادیاں اس ماہ میں ہوئیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماہ محرم میں شادی کرنا کتاب وسنت میں منع کی کوئی دلیل نہیں یہ صرف جہلائے امت کا من گھڑت خود ساختہ مسئلہ ہے تاریخی شہادتوں سے یہ بات مسلمہ ہے کہ حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی شہادت سے بہت عرصہ قبل حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر شریعت مکمل ہوچکی تھی جس میں یہ نوید سنائی گئی تھی۔

الیَومَ أَكمَلتُ لَكُم دينَكُم وَأَتمَمتُ عَلَيكُم نِعمَتى وَرَضيتُ لَكُمُ الإِسلـٰمَ دينًا ۚ فَمَنِ اضطُرَّ فى مَخمَصَةٍ غَيرَ مُتَجانِفٍ لِإِثمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفورٌ رَحيمٌ ﴿٣﴾... سورة المائدة

لہذا عرصہ بعد اس میں تغیر وتبدل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بعض اقوال کے مطابق حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یکم محرم کو ہوا تھا ملاحظہ ہو۔ (الاصابۃ) باقی رہا شہادت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد کن صحابہ یا ائمہ کی شادیاں محرم میں ہوئی تھیں ان تاریخی واقعات کو جمع کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ دور تکمیل شریعت کا ہے نہ کہ تجدید شریعت کا۔ موضوع ہذا پر میرا ایک تفصیلی فتویٰ ہفت روزہ "تنظیم اہل حدیث "لاہور میں کچھ عرصہ قبل شائع ہوچکا ہے جس کا عنوان ہے "کیا محرم میں شادی کرنا منع ہے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص609